

کرنے لگتے ہیں، یا کبھی کبھی بعض ایسے مضامین ”پیغامِ حق“ میں شائع کرتے ہیں جو رسالے کے اصل مقصد سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں! ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس میں احتیاط برتی جائے گی۔ ”۴“

”تصویرِ راجپور“ مرتبہ بقیہ زیدی۔ تقطیع ۱۹۱۶ء صفحات ۳۰۰ کا فز عمدہ کتابت و طباعت معمولی

قیمت سالانہ دو روپے چار دانے (۱۹۱۶ء) تہہ ۱۔ نیچر ”تصویر“ راجپور اسٹیٹ (ریوٹی)

یہ مصور باہنامہ کچھ عرصہ سے راجپور سے شائع ہونا شروع ہوا ہے، اس میں ادبی مضامین

نظم و نثر کے ساتھ اچھے علمی و تاریخی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ لیکن رسالے کی صورتی و

پوزیشن کانٹوں کی طبیعتوں پر چھلکے ہوئے اس جو دو افسردگی کی غمازی کر رہی ہے، جس کا

خود رسالے کے حق میں مضرت رساں ثابت ہونا لازمی ہے، اس وقت فروری و مارچ کا مشترک

نمبر ہائے سامنے ہے، جس کی کتابت اور طباعت کی خامیاں ذوقِ سلیم پر نہایت گراں گزرنے

والی ہیں۔ معلوم نہیں یہ بے توجہی کا نتیجہ ہے یا اس پڑمردگی کا اثر جو ہم اس کے کارکنان

کی طرف سے محسوس کر رہے ہیں۔ دونوں صورتوں میں رسالے کا جدوجہد حیات میں کامیاب

ہونا امر محال ہے، ضرورت ہے کہ اربابِ تصویر اس طرف پورے طور سے توجہ دیں اور اس کے

معیار کو ہر حیثیت سے بلند تر کرنے کی سعی کریں، تاکہ یہ اپنے لئے کوئی اچھا مقام حاصل کر سکے۔ ۳۳

”مشہور“ دہلی مرتبہ: حکیم محمد تقی دہلوی۔ تقطیع ۱۹۱۶ء صفحات تقریباً ۵۰ کتابت و طباعت عمدہ کا فز

معمولی، قیمت سالانہ ایک روپیہ۔ مقام اشاعت ہمتا منزل فراشتخانہ دہلی۔

”مشہور و افانہ دہلی“ کا یہ باہنامہ اگرچہ تجارتی استفادہ کی غرض سے جاری کیا گیا ہے، لیکن

ایک روپیہ میں یہ اچھے اچھے مضامین اپنے قارئین تک پہنچاتا ہے جو عام معلومات اور دلچسپی

کے لحاظ سے کامیاب ہوتے ہیں، اس کے تازہ نمبر (مئی سنہ ۱۹۱۶ء) میں ہندوستان کے مشہور

ادباء و شعرا کے مضامین شریک اشاعت ہیں۔ ”اصلاح تمدن“ سرشاہ سلیمان صاحب کا